پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

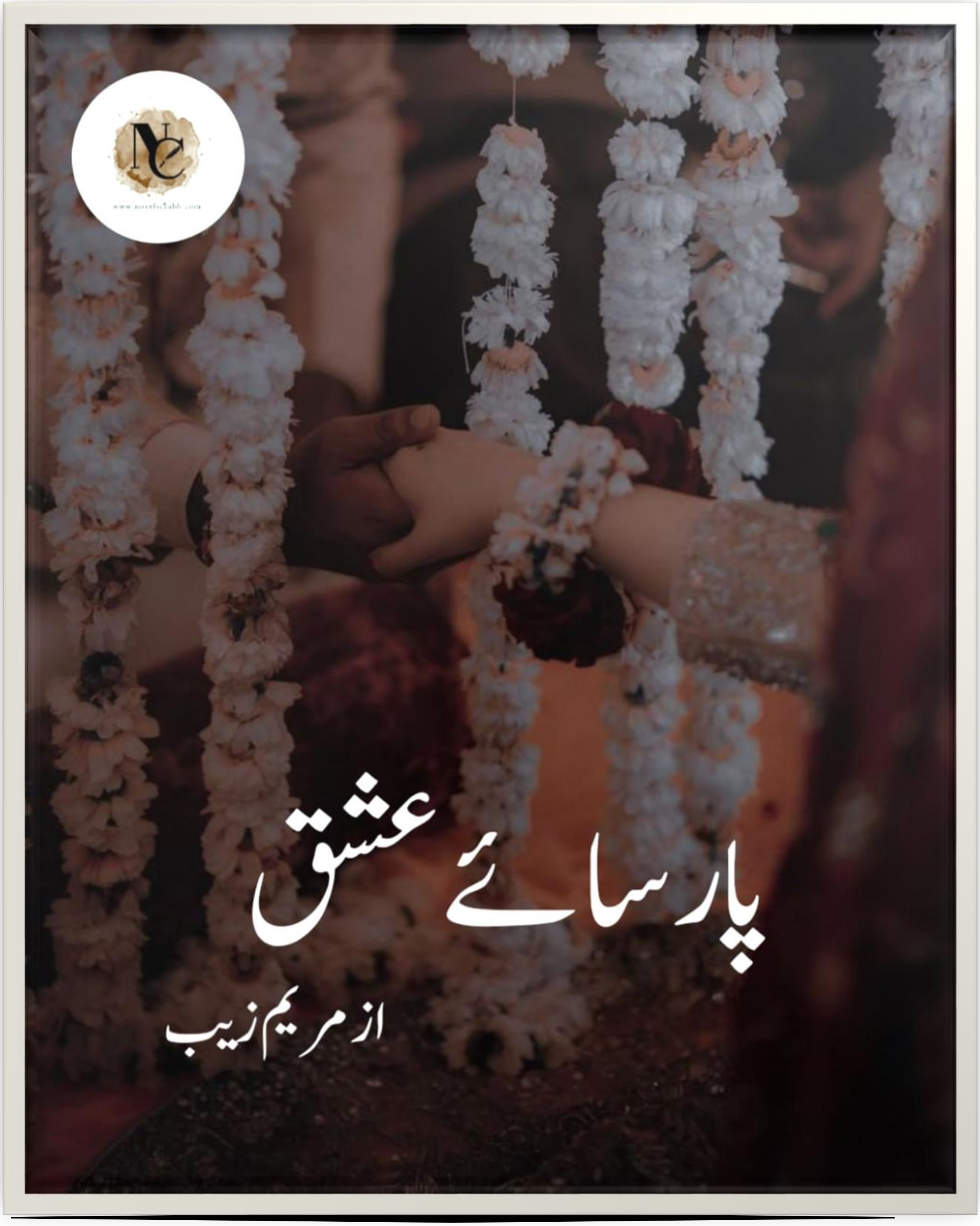

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

پارسائے عشق

از مریم زیب

قسط نمبر: 03

کیا ہوا اور واپس کیوں آ گئے؟ اور چہرے پہ یہ زخم؟ کیا ہوا ہے سب خیریت "
تو ہے ناں، بتاؤ کیا ہوا؟" وہ اسے پے در پے سوال کئے جا رہے تھے۔

جی بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے چوٹ آ گئی۔" اس نے "
لاپرواہی سے کہا" اور اسی وجہ سے کام سے بھی چھٹی مل گئی تو اسی لئے گھر آ
گیا۔" حالانکہ اصل وجہ صرف وہ ہی جانتا تھا کہ اس کی واپسی آخر کس وجہ
سے ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ ایکسیڈنٹ، میرے بچے کہیں زیادہ تو نہیں لگی۔ ادھر دکھاؤ۔ ڈاکٹر "
کے پاس چلتے ہیں دیکھو کتنی لگی ہے۔" بی اماں باہر آتیں اس کے پاس، اس

کے چہرے کو ادھر ادھر کر کے دیکھتیں اس کے نہ ملنے والے زخموں کو ڈھونڈ رہی تھیں۔

اماں کچھ بھی نہیں ہوا۔ چھوٹا موٹا ایکسیڈنٹ تھا بس۔" وہ ان کے ہاتھ " تھامے انھیں روکتے ہوئے بولا۔ چھوٹا موٹا کہتے ہوئے اس کی نظروں کے سامنے سے وہ مکے لات گھومے۔

اچھا ٹھیک ہے پھر کوئی دوا ہی لے لو بچے طبیعت زیادہ خراب نہ ہو " جائے۔" وہ فکرمندی سے بولیں۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے تھوڑی دیر آرام کروں گا تو ٹھیک ہو جاؤں " گا۔"

ہاں آرام کرنے دوا سے آتے ساتھ ہی بچے کے ساتھ شروع ہو گئی ہو۔"""" بابا بولے۔ وہ اٹھا اور سامنے ہی بنے تین کمروں میں اسے ایک میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

دوسرا ابھی بیڈروم تھا جبکہ تیسرا ڈرائنگ روم کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ ایک کیچن اور ایک واشروم کا یہ گھر چھوڑا سا تھا مگر صاف ستھرا تھا۔ نفاست اس کے انگ انگ سے دکھتی تھی۔ مصحب نے کمرے میں آتے ہی شوز اتار کر سائیڈ پہ رکھے، ڈریسنگ کے سامنے آکر اپنا حلیہ چیک کیا۔ بہتر تھا۔ مگر ایک دن دیکھنے سے وہ پٹا ہوا واضح دکھائی دیتا تھا۔ اس نے جھرجھری لی۔ اور پھر فریش ہونے کیلیئے واش روم چلا گیا۔

♡♡♡♡♡♡

اس کے حال میں انٹر ہوتے ہی تمام گردنیں مڑیں۔ اور نظریں اس کے وجیہہ وجود پر آکر منجمند ہو گئیں۔ کچھ رشک کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے اور کچھ حسرت کی نگاہ سے۔ بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس وہ سرمئی آنکھوں والا اندر داخل ہوا۔ بال ایک طرف کو سیٹ کر رکھے تھے۔ گھنی داڑھی اس کی شخصیت کو مزید مسحور کن بنا رہی تھی۔ ہاتھ میں گھڑی پہنے ہوئے وہ اس

www.novelsclubb.com

پہ ٹائم دیکھتا آگے بڑھا۔ تھوڑا سا لیٹ ہو گیا تھا۔ مگر پارٹی پھر بھی اس کے آنے پہ ہی شروع ہونی تھی۔ وہ شو کا مین اسپاٹ تھا۔ اس کے مطابق ہی سب ہوتا تھا۔ تو اس کے لیٹ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا تھا۔ شیری بھی پیچھے اس کے ساتھ داخل ہوا۔

وہ وہاں سے گزرتا ہوا باقی دوستوں کی جانب بڑھا۔ جہاں جہاں سے وہ گزر رہا تھا، تمام کے تمام وجود اسی جانب کو مڑ رہے تھے۔ آخر کو مکرم رحمان پاشا تھا وہ۔ اسی کے بعد صوفیہ حال میں داخل ہوئی۔ ساری نہیں مگر کافی تعداد میں کچھ پر شوق نگاہیں اس کی جانب بھی اٹھیں۔ آج فیئرویل پارٹی تھی جو کہ مکرم لوگوں کا بیچ اپنے سینیئرز کو دے رہا تھا۔ ان کا بھی لاسٹ سمیسٹر ہی تھا پھر ان لوگوں نے بھی فارغ ہو جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

کافی پرفارمینسز کے بعد ریفریشمنٹ کا سلسلہ جاری ہو چکا تھا۔ مکرم ڈرینک لینے کیلئے جا رہا تھا جب اسے پیچھے سے آواز آئی۔

ایکسکیوز می "مکرم نے مڑ کے دیکھا پیچھے صوفیہ کھڑی تھی۔ فوراً اس دن والا" واقع ذہن میں گھوما۔ اس معاملے میں وہ کافی ذہین تھا۔

جی؟ "اس نے ابرو آچکا کے پوچھا۔"

مجھے کچھ بات کرنی ہے۔ "اس کے لہجے میں بے دلی سی تھی۔ یوں لگتا تھا" کسی نے مجبوراً اسے بات کرنے کیلئے اکسایا ہو۔

دیکھیں اگر اس دن کیلئے معذرت کرنے آئی ہیں تو میں پہلے ہی بتا دوں میں" معاف نہیں کرنے والا۔ کافی نازیبا حرکت تھی وہ۔ "صوفیہ نے ضبط سے ہونٹ بھینچے۔ ایک تو آگے ہی روز کے زبردستی کرنے پر وہ اس سے بات کرنے چلی آئی تھی اور یہ اب مزید پھیل رہا تھا۔ اس کے چہرے پر ناگواریت کے اثرات واضح دکھائی دے رہے تھے۔ مکرم محظوظ ہوا۔

نہیں میں اس متعلق بات نہیں کرنے آئی مجھے کچھ اور کہنا ہے۔"اس نے" بھرپور ضبط کرتے ہوئے کہا۔

"اوکے کہیں۔

ایکچولی وہ جو میری دوست پیچھے کھڑی ہے وہ آپ کو بہت پسند کرتی ہے۔وہ" آپ سے بات کرنے سے کترا رہی تھی تو میں نے سوچا میں آپ کو بتادوں ۔"اس نے سب ایک ہی سانس میں کہا۔مکرم نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا جہاں روز کھڑی تھی۔اس کی نظریں بھی اسی پر ٹکی تھیں۔مکرم کے دیکھتے ہی اس نے نظریں تیزی سے پھیریں۔اور ہاتھ سے بال کان کے پیچھے اڑسے اور دانت نکال کے ہنسنے لگی۔مکرم نے اس کے اس 1870ء کے امپریس کرنے والے اسٹائل کو دیکھا اور ناگواری سے منہ واپس پھیرا۔

پہلی بات تو یہ کہ آپ نے سوچا کہ اس کی پسند کے متعلق مجھے بتادیں تو یہ" سراسر غلط ہے۔آپ کی دوست نے زبردستی آپ کو یہاں بات کرنے کیلئے

www.novelsclubb.com

بھیجا ہے۔" وہ اس کے دل و دماغ کو سکین کرتے ہوئے بولا۔" دوسری بات یہ کہ جس کسی کو بھی بات کرنی ہے وہ مجھ سے ڈائریکٹ کر سکتا ہے کسی کو بھی ڈاکیا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔میں ہر ایرے غیرے سے بات نہیں کرتا۔اور تیسری بات..."اس نے پھر سے مڑ کے روز کو دیکھا جس کی ابھی بھی نظریں اسی جانب تھیں۔" مجھے آپ کی دوست میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔"صوفیہ نے اس کی جانب دیکھا اور پیچھے کھڑی صوفیہ کا منہ دیکھا جو خوشخبری سننے کے انتظار میں تھی۔

مزید کوئی بات کرنی ہے یا میں جاؤں؟"مکرم نے آگے ہوتے ہوئے" پوچھا۔ مگر صوفیہ کا دماغ ابھی بھی روز کی جانب اٹکا ہوا تھا اور اسی کی طرف دیکھ رہی تھی۔روز کا دل ٹوٹنے والا تھا۔جو اسی طرح کئی مرتبہ ٹوٹ چکا تھا۔ آج مکرم کے ہاتھوں ہی سہی۔

www.novelsclubb.com

پتا نہیں کون سے پاگل متھے لگ گئیں ہیں۔" جواب نہ پا کر وہ اردو میں "بڑ بڑاتا آگے بڑھا۔ صوفیہ کو اسی پل سمجھ میں آئی کہ اس نے آخر کیا کہا ہے۔ وہ تیزی سے آگے بڑھی اس کا بازو پکڑ کے اسے موڑا۔

کیا کہا، تم مجھے پاگل کہہ رہے ہو ہاں؟" اس مرتبہ اس نے بھی اردو میں "جواب دیا۔ مکرم کو اچھو لگا۔ یہ گوری بلی اردو کیسے بول سکتی ہے۔ وہ حیرانگی کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا۔

"میرے بابا پاکستان سے ہیں۔" اس نے جواب دیا۔

اچھا۔" مزید کچھ نہ کہتے وہ چلا گیا۔ جبکہ صوفیہ پیر پٹک کر رہ گئی وہ اسے اس "کے پاگل کہنے پر کچھ نہیں کہہ سکی۔ اس نے موقع ہی نہیں دیا۔ اسی وقت روز اس کے پاس بھاگتی ہوئی آئی۔

کیا کہا اس نے؟ کیا مان گیا وہ تم کافی دیر سے بات کر رہی تھیں ناں اس کے" ساتھ۔"اس نے پر جوش ہوتے ہوئے پوچھا۔

تمہیں لگتا ہے یہ ڑریکولا کی چھٹی کا پی مانے گا؟تاثرات نہیں دیکھے تم نے" اس کے۔"اس کا غصہ روز پے نکالتی وہ بھی فوڈ کارنر کی جانب بڑھ گئی۔ جبکہ پیچھے روز سیڈ سانگ ڈاؤن لوڈ کرنے لگی۔

♡♡♡♡♡♡

اگلے دن یونی میں پروفیسر کی جانب سے اسٹوڈنٹس کو پراجیکٹ دیا گیا۔ جس پر انھیں مختلف ٹاپکس دیے گئے۔ جس پر ان لوگوں کا کام کرنا تھا۔عام آدمی سے اس کے خیالات جاننے تھے۔پیشہ ورانہ لوگوں سے ان کی زورمرہ کی روٹین کے متعلق جاننا تھا۔اور اس پر ان کو ایک ڈاکومنٹری بنانی تھی۔اس کے لئے ٹیمز بنائی گئیں۔ ٹیم میمبرز کے نام اناوونس ہو رہے تھے۔ باری باری سب کے نام لئے جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اور پھر اس کا نام آیا۔"مکرم رحمان پاشا" شیری بھی اس کی ہی ٹیم میں تھا وہ ہمیشہ ہی ساتھ رہتے تھے۔ مگر صوفیہ کا نام بھی ان کی ٹیم میں آیا۔ مکرم جھنجلایا۔ شیری اس کو دیکھ کے ہنسنے لگا۔

"اصلی کمپیٹیشن تو اب ہو گا۔

پروجیکٹ اگلے دس دنوں میں جمع کروانا تھا۔اس لئے انھیں کل سے ہی اس پر کام کرنا تھا۔کیونکہ پراجیکٹ کافی مشکل تھا اور وقت بہت کم تھا۔

مکرم کی زندگی کہ یہ دس دن اس کی زندگی میں آنے والی دس دہائیوں پر اپنی پرچھائی چھوڑنے والے تھے۔

اگلے ہی دن وہ پراجیکٹ پر کام کرنے کیلیئے نکل آئے تھے۔شروع میں مکرم اور صوفیہ کھچے کھچے سے رہے جس کو شیری نے تو بہت انجوائے کیا۔ مگر پھر وہ لوگ ٹھیک ہو گئے کیونکہ پراجیکٹ ان کیلیئے زیادہ اہم تھا۔ان میں

دوستی تو نہیں ہوئی تھی مگر اب پہلے والی بات بھی نہیں تھی۔اس کی بنیاد پر فائنل میں مارکس لگنے تھے تو بجائے اس معمولی سے خلش کو درمیان میں رکھتے وہ پوری توجہ سے کام کرنے لگے۔

وہ آتے جاتے لوگوں کو روکتے ان سے مختلف سوالات کرتے۔سوالات مکرم کر رہا تھا جبکہ شیری ان کے جوابات کو ریکارڈ کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ پکس بھی لے رہا تھا جو کہ پریزنٹیشن میں کام آنی تھیں۔جبکہ صوفیہ مین مین پوائنٹس نوٹ کر رہی تھی۔تھوڑی ہی دیر میں شیری کی بس ہو چکی تھی اور وہ واپس جانا چاہ رہا تھا مگر ان لوگوں کو ابھی مزید کام کرنا تھا۔حالانکہ وہ بھی کافی تھک چکے تھے۔مگر وہ ابھی اور کام کرنا چاہ رہے تھے۔مکرم نے اس کو واپس بھیج دیا کیونکہ وہ ویسے بھی پراجیکٹس میں سارا کام خود ہی کرتا تھا۔ شیری تو بس نام کا ہی ساتھ دیتا تھا۔شیری صاحب کم ہی زحمت کرتے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ بقول ان کے ان کی زندگی میں ان چھوٹے موٹے کاموں کے علاوہ بھی اور بہت سے اہم کام ہیں۔

دن کا وقت تھا وہ لوگ بھی کافی تھک چکے تھے اور بھوک سے نڈھال بھی تھے۔

اسی لئے انھوں نے ریسٹورنٹ کا رُخ کیا۔ریسٹورنٹ پورا لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ایک طرف دیوار پوری شیشے کی تھی۔وہ اسی جانب ایک خالی ٹیبل کی طرف بڑھے۔لوگ چہ مگوئیاں کر رہے تھے۔شور کافی زیادہ تھا۔شیشے سے باہر روڈ دکھائی دے رہی تھی جہاں گاڑیوں کا اک ہجوم اپنی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھا۔کھانا آرڈر کرنے کے بعد وہ دونوں ہی اپنے اپنے فون میں گھس گئے۔کھانے کے دوران بھی ان کے درمیان کوئی بات چیت نہ ہوئی۔ڈرنک آرڈر کرتے وقت دونوں کے منہ سے ایک ہی ڈرنک کا نام نکلا

۔

www.novelsclubb.com

ڈرٹی مارگریٹا

دونوں کی پسندیدہ یہی تھی۔نام لینے کے بعد دونوں کی نظریں ملیں۔

دل بہ دل راہ داہ

"There is a telepathy between hearts"

(Afghan proverb)

ڈرٹی مارگریٹا پیرس کی ایک مخصوص ڈرنک تھی۔جس میں پانچ قسم کا (ذائقہ آتا تھا۔کٹھا، میٹھا، نمکین، کڑوا اور امامی۔امامی پیرس میں ہی استعمال ہوتا تھا۔یہ چاروں ذائقوں کا ملاپ تھا۔جو کہ لائم جوس کا ذائقہ دیتا تھا۔

www.novelsclubb.com

صوفیہ ہلکے ہلکے سپ لیتی باہر گزرتی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی۔

اردو کب سیکھی تم نے؟"پروجیکٹ پر کام کرنے کیلیئے ان کا بات چیت کرنا ضروری تھا۔اس کے بغیر یہ سب مشکل تھا۔اس لئے مکرم نے ہی بات بڑھانا مناسب سمجھا۔

تمہیں کس نے کہا میں نے سیکھی ہے؟"اس نے جواباً کہا۔

کیا مطلب؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"مجھے شروع سے ہی آتی ہے۔

ہمم"سیدھا جواب نہیں دے سکتی یہ گوری بلی۔"تم نے بتایا تھا تمہارے بابا پاکستان ہیں تو تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟"وہ بات کر کے ایزی ہونا چاہ رہا تھا مگر وہ دو ٹوک جواب دیے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"انھوں نے وہاں دوسری شادی کر لی اسی لئے ہم یہاں ہیں اور وہ وہاں۔"

"تو تم لوگ پاکستان تو جا ہی سکتے تھے ناں کیوں نہیں گئے پھر؟"

"اور ہمیں کیوں جانا چاہیے؟

"کیونکہ تمہارے بابا وہاں ہیں۔

"ایسے تو ان کو بھی یہاں ہونا چاہیے تھا کیوں کہ ہم یہاں ہیں۔

دیکھو گھر کا مین لیڈر تو باپ ہوتا ہے ناں تو فیملی کو یقیناً ان کے ساتھ ہونا چاہیے۔"

میں اس بات کو نہیں مانتی کہ صرف باپ ہی گھر کا لیڈر ہوتا ہے۔ کئی جگہوں پر یہ کام مائیں بھی کرتی ہیں بلکہ زیادہ اچھے طریقے سے کرتی ہیں۔ گھر کو بہتر طریقے سے سنبھالتی ہیں ہر لحاظ سے۔"

www.novelsclubb.com

"فیمینیزم؟

اونہوں، بات اصول کی ہے۔" اس نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے کہا۔

"دیکھو ہر ایک آدمی کا اپنا ایک اہم کردار ہوتا ہے جو کہ اس کی جنس پر نہیں

اس کے کئے گئے کام پر منحصر ہوتا ہے۔ خواہ وہ پھر مرد ہو یا عورت۔ جس طرح مرد کو مرد اس کا کام بناتا ہے بالکل اسی طرح عورت کا بھی یہی پیمانہ ہے۔ جہاں تک بات ہے مرد کو مضبوط اور عورت کو کمزور گردانتے کا تو یہ سراسر غلط ہے۔ ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں یہ ہی عورت پر کمزور ہونے کا ٹیگ لگا دیتا ہے۔

حالانکہ عورتیں زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ جسمانی طور پر نہ سہی مگر ذہنی طور پر ان کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ میں عورتوں کا مقابلہ مردوں کے ساتھ قطعاً نہیں کر رہی مگر عورتیں مضبوط ہوتی ہیں۔ جس کا مارجن نہ تو یہ معاشرہ دیتا ہے اور نہ ہی یہ دنیا دیتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

مکرم جس کو وہ پاگل کہہ رہا تھا۔ اب اس کی باتیں سمجھدار دکھائی دے رہی تھیں۔ وہ کم بولتی تھی مگر جب اب وہ بولنا شروع ہوئی تھی تو چپ نہیں ہو رہی تھی۔

"اب جیسے یہ ایک پراجیکٹ ملا ہے ہم ایک ہی ٹیم میں ہیں۔اس میں نہ تو تم لیڈر ہو نہ میں نہ ہی شیری۔ کیونکہ کام ہمیں مل کر کرنا ہے۔اور اس کام کے مارکس ہمارے کام کی بنیاد پر لگیں گے نہ کہ ہماری جنس کی بنیاد پر۔تو یہ سوچنا چھوڑ دو کہ مرد بہتر ہے یا عورت۔

ایک مثال لے لو جس طرح تمہاری ایک لڑکی سے لڑائی ہو جاتی ہے تو پہلے تو تم اس کا لحاظ کرو گے۔ایک انسان کے ہونے کے ناطے نہیں بلکے ایک لڑکی ہونے کے ناطے۔کیونکہ ہمارے دماغوں میں یہ بات گھول دی جاتی ہے کہ عورت کمزور ہے اس لئے اسے کچھ نہیں کہنا۔لیکن جب وہ اپنی حد کراس کرنے لگے تمہارے کردار پر انگلی اٹھائے یا پھر تم پر ہاتھ بھرے مجمے میں اٹھا دے۔تو پھر تم کیا کرو گے؟ پھر تم لحاظ بھول جاؤ گے اور اسے جواب دو گے،اپنے لحاظ سے۔وہاں پھر تم یہ نہیں دیکھو گے کہ وہ ایک عورت ہے یا وہ کمزور ہے وہاں تم یہ دیکھو گے کہ اس نے کام کیا کیا ہے۔اس نے اپنی

زبان سے تمہارے کردار پر کیچڑ اچھالی ہے۔تو اس بحث میں پڑنے سے بہتر ہے کہ اگلے کے کام پہ فوکس کرو نہ کہ اس کی جنس پہ۔اور ہاں ایک اور بات دھیان میں رکھو..."اس نے بیگ کندھوں کے ساتھ لگاتے ہوئے کرسی پیچھے گھسیٹی اور کھڑی ہو گئی۔

"Always respect the person , not the gender."

کہہ کر وہ باہر کی جانب چل دی مکرم اس کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ وہاں سے غائب نہیں ہو گئی۔وہ اس سے بات پراجیکٹ کی وجہ سے کرنا چاہ رہا تھا۔مگر اب اسے یہ گوری بلی انٹرسٹنگ لگنے لگی تھی۔نماز کا وقت ہو رہا تھا اس لئے وہ بھی فلیٹ واپس آگیا۔شیری گھوڑے بیچ کے سو رہا تھا۔مکرم نے اس کی جانب دیکھ کر سر نفی میں ہلایا۔

"کسی دن سالا سوتے سوتے مر جائے گا اور مجھے پتا بھی نہیں چلے گا۔"

وضو کرنے کی نیت سے وہ واشروم میں گھس گیا۔

♡♡♡♡♡♡

پاکستان کی آب وہوا میں خنکی بڑھ رکھی تھی۔کیونکہ سال کا آخری حصہ چل رہا تھا۔اسی لئے رات کا اندھیرا جلدی پھیل جایا کرتا تھا۔اور دن شروع ہوتے ہی ختم ہو جایا کرتا تھا۔

حجاب اپنے سامنے کئی کتابیں پھیلائے ان میں سر دیے ہوئے تھی کہ اس کے فون کی گھنٹی بجی۔اسکرین پر منت کا نام جگمگا رہا تھا۔حجاب نے فون کی جانب دیکھا اور مسکرا دی۔اس نے فون اٹھایا اور کان کے ساتھ لگایا۔

" السلام علیکم

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام۔"منت کی آواز ابھری۔حجاب مزید مسکرا دی۔اسے ان" دونوں منت کے ساتھ کوئی الگ سی انسیت ہو گئی تھی۔یوں جیسے وہ اس کیلئے

بہت عزیز ہو۔اسے اس کے چہرے کا ایک ایک نقش پیارا تھا۔وہ باتیں کرتی تو حجاب دم سادھے اسے سنے جاتی۔وہ تھی ہی ایسی، وہ جہاں ہوتی اس کی شخصیت کا سحر ہو سو پھیل جایا کرتا تھا۔

حجاب کیا تم نے کل کی اسائنمنٹ مکمل کرلی؟" وہ اس سے کل کی اسائنمنٹ" کے متعلق پوچھ رہی تھی۔

وہی کر رہی ہوں یار سر نے بہت زیادہ کام دے دیا ہے۔مجھ سے مکمل ہی" نہیں ہو رہا۔" اس نے آسودگی سے کہا۔

میں نے بھی اسی لئے کال کی تھی۔میری بھی بہت زیادہ رہتی ہے۔میں" پریشان تھی لیکن اب تم نے بتادیا ہے کہ تمہاری بھی مکمل نہیں ہوئی اب میں خوش ہوں۔میرا کام نہیں ہوا تو کیا ہوا کسی کا بھی نہیں ہوا۔" اس نے ہنستے ہوئے کہا۔حجاب بھی ہنس دی۔

"اچھا چلو کال رکھو ابھی بہت کام پڑا ہے۔

"اللہ حافظ

حجاب اپنے کام میں ماہر تھی۔ ہر کام بآسانی اور وقت پر مکمل کر دیتی تھی۔ مگر اس کے دماغ میں وہ ہیزل آنکھوں والا چھایا ہوا تھا۔ اتنے دنوں بعد لگاتار اسے بھلانے کیلئے اپنے دل و دماغ سے جنگ کرتے ہوئے بھی اس کو کوئی فتح حاصل نہیں ہوئی تھی۔ اس کا عکس اس کے دل و دماغ میں کسی بھی وقت عیاں ہو جاتا تھا۔ یوں جیسے وہ کوئی وہ عزیز بن بلایا مہمان ہو۔ جس کے خبر نہ ہونے کے باوجود بھی آجانے پر برا نہیں لگتا تھا۔ مگر وہ پھر بھی چاہتی تھی کہ وہ اس کا خیال اپنے دل و دماغ سے مکمل طور پر زائل کر دے۔

www.novelsclubb.com

اسی وجہ سے اس کے کام پر بھی دن بہ دن اثر پڑ رہا تھا۔ وہ اب اکثر چیزیں رکھ کے بھول جایا کرتی تھی۔ پڑھاتے پڑھاتے کہیں کھو سی جاتی تھی۔

وہ گھر کی بڑی بیٹی تھی۔اور غریب گھرانے میں بڑی اولاد گھر کا دوسرا باپ ہوتی ہے۔

جس کو اپنی خواہشات سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔اس پر یہ بات لازم قرار کر دی جاتی ہے کہ اس کو وہ کام کرنے ہیں جسے اس کے چھوٹے بہن بھائی ایڈمائر کر سکیں۔والدین رشتہ داروں کے سامنے فخر سے بتا سکیں۔مگر ان کا دل کیا چاہتا ہے اس بات سے کسی کو کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ان کو بس روبوٹ کی طرح اپنے کاموں کی لگاتار مثالیں قائم کرنی ہوتی ہیں۔وہ تاریخ رقم کرنی ہوتی ہے جس سے خاندان کے بچے کچھ سیکھ سکیں۔وہ خود کیا کرنا چاہتے ہیں اس کو بھول جانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ان کو وہ کام کرنے ہوتے ہیں جس سے گھر کو فائدہ پہنچے پھر چاہے وہ ان کی مرضی کے مطابق ہو یا نہ ہو۔وہ بھی بڑی بیٹی تھی اسے بھی دل کو ایک طرف رکھ کر دماغ سے کام لینا تھا۔وہ دماغ کو ٹھکانے لاتی کام کرنے لگی۔

♡♡♡♡♡♡

حجاب سے بات کرنے کے بعد منت اب مکرم سے بات کر رہی تھی۔

بھائی آپ کو پتا ہے آج ناں حجاب ہمیں حضرت علی کا وقعہ بتا رہی تھی۔"

"آپ کو حجاب کا پتا ہے ناں؟

ہاں بابا مجھ سے بات کرتے وقت تم آدھے سے زیادہ تو حجاب کرنے" میں نکال دیتی ہو اور باقی کا اکراش اور راحت۔"منت ہنس دی۔

ہاں تو بھائی وہ بتا رہی تھی جب حضرت فاطمتہ کی وفات ہوئی تو حضرت علی" کتنا روئے تھے۔وہ حضرت علی جنھوں نے خیبر،خندق،احد و بدر میں کچھ نہ کہا انھوں نے سیدہ فاطمتہ کی وفات پر کہا"یا رسول اللہﷺ میری کمر ٹوٹ گئی "ہے۔"اللہ اللہ کیا لمحہ ہوا ہو گا ناں وہ۔

مکرم غور سے اسے دیکھ رہا تھا وہ۔ حجاب جو بھی تھی اسے وہ اچھی لگی۔ کچھ تو اچھا سکھا رہی تھی وہ۔

وہ اتنی مضبوط شخصیت کے مالک تھے مگر پتا ہے بھائی جب سیدہ فاطمہ اپنی" وصیت لکھوا رہی تھیں ناں حضرت علی کانپ رہے تھے۔ انھوں نے کہا تھا۔

"اے فاطمہ! تمہاری جدائی میرے لئے سب سے بڑی مصیبت ہے میں جب تک زندہ ہوں آنسوں بہاتا رہوں گا۔ "

بحار الانوار، جلد-3، ص-19)

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے مضبوط تھے انھوں نے درہ خیبر اکیلے اٹھالیا" تھا۔ مگر جب سیدہ فاطمہ کا جنازہ اٹھا رہے تھے تو انھوں نے کہا تھا اسے اٹھانے میں میری مدد کرو۔ بھائی وہ کس قدر پاکیزہ محبت تھی ناں۔ اور وہ کیا لمحہ ہوا ہو "گا۔ کیا جدائی اس قدر مشکل ہوتی ہے؟

بڑا عظیم تھا صدمہ، علی بہت روئے

بنا کہ تربتِ زہراء، علی بہت روئے

"مجھے اس بات کا کیا اندازہ چندہ مجھے محبت تھوڑی ہوئی ہے۔"

مگر پھر بھی بھائی سوچنے والی بات ہے ناں، وہ حضرت علی تھے۔۔ حضرت" علی، شیرِ خدا۔ مطلب بھائی۔۔۔"وہ ابھی تک اسی واقعے کے سحر کے زیر اثر تھی۔ اس سے بات بھی نہیں کی جا رہی تھی۔ یہ واقعہ تھا ہی اتنا پر اثر۔ جو بھی سنتا اس کے سحر میں ضرور چلا جاتا۔ جب سے وہ یہ واقعہ سن کے آئی تھی اس کے زہن میں اٹکا ہوا تھا۔ اسے کسی نا کسی سے کہنا تھا۔ مکرم کی کال آئی تو اسے بتانے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ حضرت علی تھے سامنے بھی تو فاطمۃ زہراء تھیں ناں۔ سرور آقا کی بیٹی۔"

وہ حضرت فاطمۃ جن کا مقام ہم سب ہی جانتے ہیں۔ جن کے آنے پہ آقا دو

جہاں کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ جن کو جنت کی عورتوں کا سردار بنایا گیا۔ حسن و حسین کی والدہ۔ پنجتن پاک ہی عظیم ہے۔ ہم انسانوں کی عقل بہت چھوٹی ہے ہم ان کے مقام و مرتبہ کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے۔ ان کی عظمت بہت بلند ہے۔ ہم صرف ان کے گدا ہیں۔ "

پہلے حجاب اور پھر مکرم، منت ان کی باتیں سننے کے بعد اسائنمنٹ بھلائے اسی کے متعلق سوچے جا رہی تھی۔ بے شک اسلام ہی وہ مزہب ہے اگر بندہ اس کے اندر گھس جائے تو واپسی مشکل ہوتی ہے۔ اانسان دنیا کو بھول جاتا ہے۔ مگر آج کل ہم جب تک اس کے متعلق سوچتے ہیں صرف تب تک ہی یاد رہتا ہے۔ تھوڑی ہی دیر میں ہم سب بھلائے دنیا میں گم دکھائی دیتے ہیں۔

ہائے بنت آدم!

♡♡♡♡♡♡

www.novelsclubb.com

پیرس کی شام کا منظر ہی کچھ الگ تھا۔ سورج طلوع ہونے کو آیا تھا۔ وہ لوگ سمندر کنارے کھڑے تھے۔ سن سیٹ دیکھنے کا مزہ اپنا ہی ہوتا ہے۔ آج کا دن بھی کافی تھکن زدہ تھا۔ وہ مسلسل بغیر رکے تین دنوں سے اس پراجیکٹ پر کام کر رہے تھے۔ شام کے وقت وہ لوگ تھوڑی ہوا خوری کرنے آئے تھے۔ شیری اور صوفیہ گاڑی کے ساتھ ہی ٹیک لگائے کھڑے تھے۔ جبکہ مکرم قریب ہی مغرب کی نماز ادا کر رہا تھا۔ شیری فون کے ساتھ لگا ہوا تھا جبکہ صوفیہ پوری جموئی سے اسے نماز پڑھتے دیکھ رہی تھی۔

اسے نماز کہتے ہیں ناں؟"اس نے شیری سے پوچھا۔"

ہاں"اس نے بے دھیانی سے جواب دیا۔"ایک منٹ، رکو، تم اردو؟"

"ں ماز؟ کیا مطلب یہ سب مکرم کو پتا تھا اس نے مجھے نہیں بتایا؟

"وہ بیوی نہیں ہے تمہاری جو ہر بات بتانا ضروری ہو۔"

www.novelsclubb.com

بیوی نہ سہی لیکن میرے لئے وہ کسی محبوبہ سے کم بھی نہیں ہے۔"اس" نے بھرپور برا مناتے ہوئے بولا۔

استغفراللہ ایسا محبوب میرا ہو میں خودکشی ہی کر لوں۔"مکرم نماز ادا کر چکا" تھا اور آتے ہوئے اس کی آخری بات بھی سن چکا تھا۔

تم مجھے پہلے یہ بتاؤ یہ کیا سین ہے؟"وہ اب مکرم سے مخاطب تھا۔"

اسی سے پوچھ لو۔"وہ پوچھ بھی لیتا مگر اسے کال آگئی۔"

جی امی،آپ کو پتا ہے میری محبوبہ میرے ساتھ بے وفائی کر گئی ہے۔۔۔" نہیں اب آپ ٹینشن نہ لیں اب میں آپ کی ہی مرضی سے شادی کروں گا۔۔جی جی اور بابا کی بھی نہیں ہونے دوں گا دوسری شادی۔۔۔"وہ فون پہ بات کرتا دور جا رہا تھا۔

"تم ساری نمازیں پڑھتے ہو؟"

"ظاہر ہے مسلمان ہوں تو پڑھوں گا ہی ناں۔"

"لیکن شیری تو نہیں پڑھتا۔"

"وہ شیری کا مسئلہ ہے۔"

"جب وہ نماز پڑھے بغیر زندگی گزار رہا ہے تو تم بھی رہنے دو پھر۔"

"نماز پڑھے بغیر دنیا میں تو گزارہ ہو جاتا ہے آخرت میں بندہ مارا جاتا ہے

۔"

"نماز پڑھنا کیا ضروری ہے؟"

"ہاں سختی سے کہا گیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہم بھی تو ہیں ہمارے مزہب میں تو اتنی سختی نہیں کی جاتی۔اور اسلام کے

متعلق میں نے سنا تھا کہ اس میں بھی زبردستی نہیں کی جاتی۔"

بالکل اسلام بالکل بھی سخت نہیں ہے اور نہ ہی زور وز بردستی کو فروغ دیتا"
ہے۔ مگر صرف غیر مسلموں کیلئے۔اسلام کے پیروکار پابند ہیں اس بات کے
"جو اسلام ان کو حکم دیتا ہے انھیں ہر حال میں اس پر عمل کرنا ہوتا ہے۔

"اور جس کا دل نہ کرے یہ سب ماننے کو بے شک وہ مسلمان ہو تو پھر؟"

اس کی وجہ یہ ہی ہوتی ہے کہ وہ خود پر شیطان کو حاوی ہونے دیتے ہیں۔"

"اگر وہ اسلام کی بجائے شیطان کی مانتے ہیں تو بے شک وہ گمراہی میں ہیں۔

"تو پھر تو تم ہمیں بھی غلط تصور کرتے ہو گے۔"

ہم کسی بھی مذہب کے پیروکار کو برا بھلا نہیں کہتے مگر ہاں ایک بات ہم"
پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ کہتے ہیں کہ بلاشبہ اسلام سے بہتر کوئی مذہب
"نہیں۔

"اگر میں یہ کہوں کہ ہمارا مذہب زیادہ بہتر ہے تو؟"

www.novelsclubb.com

اللہ آپ کو ہدایت دے۔" وہ رکا اور پھر بولا۔ "آپ کا مذہب آپ کیلئے بہتر ہو سکتا ہے۔ ہر ایک کا مذہب صرف اسی کے ماننے والوں کیلئے بہتر ہو سکتا ہے۔ مگر اسلام یہ ایک ایسا مذہب ہے جو نہ صرف مسلم اُمہ بلکہ پوری دنیا کیلئے ایک بہترین مزہب ہے۔"

"اگر ایسی بات ہے تو پھر آج اس دنیا میں سب مسلمان کیوں نہیں ہیں؟"

آپ غیر مسلم ہیں ناں۔ آپ مجھے بتائیں آپ نے اسلام کیوں قبول نہیں کیا؟"

".کیونکہ مجھے لگتا ہے عیسائیت سے بہتر کوئی مذہب نہیں"

اور آپ کو ایسا کیوں لگا؟ کیا آپ نے کبھی اسلام کی طرف رجحان بڑھایا؟"

"اسے پڑھا؟

"نہیں، میں نے ضرورت محسوس نہیں کی۔"

"بالکل یہی بات ہے آپ کی طرح باقی بھی اس کو نہیں پڑھتے۔اور جو پڑھتے ہیں اللہ کے کرم سے اسلام کے دائرے میں آ کر ہی دم لیتے ہیں۔اگر ہر فرد اپنی اپنی کوشش کرے اور اسلام کو پڑھنے کی ہمت کر لے تو پھر ضرور مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔"

"اور شروعات کس سے کرنی چاہیے؟"مکرم نے ایک دن اس کی جانب دیکھا۔

"کیا مطلب؟"اس نے دم سادھے اس سے پوچھا۔

"تم نے کہا ناں اسلام کو پڑھنے کی کوشش تو کی جائے تو تم بتاؤ کہاں سے شروعات کی جائے۔"مکرم اب مکمل اس کی جانب مڑا۔اس کے جسم میں سنسناہٹ دوڑی۔

میں تمہیں ایک کتاب دوں گا۔قرآن مجید۔اس کا انگلش ترجمہ دوں گا" تمہیں۔وہ پڑھنا،مزید کوئی مدد چاہیے ہوئی تو میں حاضر ہوں۔"وہ اب مکمل طور پر اس کی جانب متوجہ تھا۔صوفیہ نے اس کی جانب دیکھا۔وہ جو سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا اپنے مذہب کے نام پر کیسے چوکنا ہو گیا تھا۔اس کی شخصیت میں ایک دم سے عاجزی اگئی تھی۔اسلام واقع ایک پر کشش اور دلچسپ مذہب تھا۔

ہاں جی پٹالی تم نے لڑکی؟"شیری آتے ساتھ ہی شروع ہوا۔"

تمہارے بھائی کا ٹیسٹ اچھا ہے۔"مکرم بولا۔وہ پھر پہلے جیسا ہو گیا تھا۔"

پھر لگتا ہے آج کل ٹیسٹ بڈ خراب ہو گئے ہیں۔"وہ بھی دوبدو بولی۔"

ٹیسٹ بڈ ٹھیک ہیں بس آنکھیں خراب ہیں اس کی شاید۔کیونکہ لڑکی تو" واقعی پیاری ہے۔"شیری شرارت سے بولا۔

بالکل کوئی شک بھی نہیں ہے اس میں۔"صوفیہ اترا کر بولی۔"

"اللہ خوشیاں دے خوش فہمیاں نہ دے۔"

اچھا چلو بھی اب کافی دیر ہو گئی ہے۔مجھے نہیں کسی بیوقوف سے سر ٹکرانا۔"یہ کہتی وہ گاڑی کی جانب چل دی۔

مکرم ضبط کرتا آگے بڑھا۔یوں اس شام کا اختتام ہوا۔

تیری طرف بڑھنے لگے

دل کے مکین جلنے لگے

یہ کس کی آمد ہو رہی ہے

www.novelsclubb.com

یہ کون حاکم بن رہا ہے

جاری ہے۔۔۔۔